جوتے کی شان نرالی دیکھی

محمود فریدی

نشست سخن مدح پاپوش سے شرکاء کا چیدہ کلام حاضر ہے۔

● قہر چمڑالوی:

جوتے میں پھول رکھ کے جو مارا حبیب نے
سر کو جھکا کے داؤ بچایا رقیب نے

● بے آباد چرم زادہ

ہائے بدبختی صیاد لگا ماتھے پر
اس کے نخچیر کی قسمت میں تھا جوتا ہونا

● موچی کمال پوری:

مٹی پلید ہو گئی غارت ہوا ثواب
جنگِ صلیب کر گئی ہے عاقبت خراب
ٹی وی تمام اس کو دکھاتے ہیں بار بار
ہے رشک ماہ تاب اک جوتے کی آب وتاب

● چپل باز کوہاٹی:

توپ و تفنگ سے نہ سامانِ حرب سے
سر سے غرور نکلا ہے جوتے کی ضرب سے

● بے زار گھسّہ:

جب وقت زوال آ جاتا ہے
تو جگ میں ہنسائی ہوتی ہے

تب قسمت ساتھ نہیں دیتی
جوتوں سے پٹائی ہوتی ہے

● رنگیلا باٹا پوری:

قول و فعل کے سارے نتائج سہنے پڑتے ہیں
جھوٹے عاشق کو بالآخر لتر پڑتے ہیں

● گرگابی نوشیر پتاوا:

ٹریکٹر کے ساتھ ٹرالی دیکھی
دھان کے ساتھ پرالی دیکھی
ہر کوئی اس کا ہوا دیوانہ
جوتے کی شان نرالی دیکھی

● استاد بے چین ساون پولا:

دشمن جاں کا ساون ہے یہی ایک علاج
منہ سے پچکارنا اور ہاتھ میں پولا رکھنا

● منشی لیتران:

پہلا جوتا تھا ریہرسل کے لیے
دوسرا مقصد افضل کے لیے
شان سے کھائے ہیں جھک کے دونوں
آج تیار ہوں پھر کل کے لیے

● منجمد جوگری:

جو ایک جوتا ترے منہ پہ پڑ گیا ہوتا
یقین ہے تیرا مقدر سنور گیا ہوتا

● اضطراب موزہ خانی:

چپل ماری کھسہ مارا آخر جوگر مار دیا
باس کا حلیہ دیکھ کے اس نے آخر پتھر مار دیا

● نوشہ کھیڑی والا

چمڑے سے بنا جوتا تو ہو سکتا ہے ضائع
تاریخ کا جوتا کبھی ضائع نہیں ہوتا

● شعلہ پاپوش پوری:

یہ ڈرامہ دکھائے گا کیا سین
جوتا اٹھنے کی منتظر ہے نگاہ

● تسمہ بوٹ پالشی:

جوتا چوری سے جوتا ماری تک
خوب ہے اک سے اک نرالہ کھیل

● زخمی کھال پوری:

رویئت ضروری ہو گئی ٹھوکر کے ساتھ ساتھ
جوتے کے نیچے آئینے سب نے لگالیے

● معذور چھترولوی:

جوتا پڑا تو شوخ کی ڈبکی تھی دیدنی
مانند مرغ باد گیا گھوم سر کے بل

● افتاد سلیپری:

عاشق کا ہاتھ چلتا گیا سر میں اس قدر
طبلے کی تھاپ نغمہ پاپوش بن گئی

● بے نوا سینڈلوی:

کیا زندہ دل ہے قوم اور کیا رند رہنما
مظلوم جوتا مارے تو یہ مسکراتے ہیں
کتا علیل ہو تو اسے چاٹتے ہیں یہ
انسانوں پر یہ ڈیزی کٹر بم چلاتے ہیں

☆☆☆